بسم اللہ الرحمن الرحیم

آخری وقت میں بلا وضو نماز پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سفر سے میں واپس آیا تو ابھی عصر کی نماز کا وقت تھا کھانا کھانے کے بعد جب میں نے دیکھا تو نماز کا وقت ختم ہونے میں پانچ منٹ باقی تھے، میرا وضو بھی نہیں تھا میں نے بغیر وضو کے عصر کی نماز ادا کرلی اور ادا کرتے ہوئے وقت بھی گزر گیا اب کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا یا نہیں اور کیا یہ نماز مجھے دوبارہ ادا کرنا پڑے گی؟

جواب

بغیر وضو نماز پڑھی تو وہ نماز سرے سے ادا ہی نہ ہوئی ہے کہ نماز کی بنیادی شرائط میں سے ایک شرط طہارت بھی ہے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت کے مطابق مذکورہ نمازِ عصر کی قضا پڑھنا فرض ہے۔

یادرہے! جان بوجھ کر بغیر طہارت کے نماز پڑھنا ناجائز و حرام ہے اور اگر نماز کی تحقیر کی نیت ہو تو اس صورت میں یہ کفر بھی ہے، نیز عصر کی نماز میں بلا وجہ شرعی اتنی تاخیر کرنا کہ مکروہ وقت (جوکہ غروبِ آفتاب سے تقریباً 20منٹ قبل شروع ہوجاتا ہے) داخل ہو تو یہ بھی گناہ ہے، لہٰذا اپنے اس عمل پر اللہ پاک کی بارگاہ میں سچی توبہ کرنا اور آئندہ کے لئے اس طرح کرنے سے بچنا بھی شرعاً لازم ہے۔

نیز یہ بھی ذہن نشین رہے کہ پوچھی گئی صورت میں تیمم کی بھی اجازت نہیں، کیونکہ نمازِ عصر میں ضروری نہیں کہ نماز کے وقت میں ہی اس کا سلام بھی پھیر لیا جائے، بلکہ صرف تکبیر تحریمہ کا نمازِ عصر کے وقت میں ہونا ضروری ہے۔ اور پانچ منٹ میں جلد وضو کرکے (یعنی وضو کے فرائض، ایک ایک بار تینوں اعضائے وضو دھو کر نیز سر کا مسح کرکے) تکبیرِ تحریمہ کہہ کر غروب آفتاب سے پہلے نماز شروع کی جاسکتی ہے۔

بہار شریعت میں ہے: "نماز کے لیے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بے اس کے نماز ہوتی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 01، صفحہ 282، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2449

تاریخ اجرا : 15 ربیع الاول 1447ھ/09 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net